Page 2 Contd.

جواب: ناشکرے تھے۔ شکر انسان کو عاجز بناتا۔ تکبر توڑتا ہے۔
اعتراض کرنے والے بات سمجھنا نہیں چاہتے۔ سمجھ کر بھی۔

آیت 84-85: قیامت کے دن ہر امت میں سے گواہ لایا جائے گا۔ کون ہوگا یہ گواہ؟ اس امت کے نبی۔ تو اس دن کفر کرنے والوں کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟

جواب: وہ اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرینگے لیکن تو یہ قبول نہ ہوگی۔
عذاب کو دیکھ کر انکے لئے ہلکا نہ کیا جائے گا۔ نہ ڈھیل دی جائے گی۔

ہمارے لئے عمل کی بات یہ ہے کہ یہ دنیا عمل صالح کرنے کی جگہ ہے یہاں کی موت جب پوری ہو جاتی ہے تو پھر مہلت نہیں ملتی۔

آیت 86-87۔ یہاں پر شرک کرنے والوں کا بیان ہے جو دوسروں کے آگے جھکتے اپنے اللہ کے سوا۔ قیامت کے دن انکا سامنا اپنے بتوں سے اور وہ لوگ جنکے ساتھ وہ شرک کرتے ان سے ہوگا۔ ایسے میں انکو کیا جواب دیا جائے گا؟

جواب: کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ کیوں ایسا کہینگے؟
وہ اپنے دعوے میں تو سچے ہونگے لیکن جنکو وہ شریک ٹھہراتے تھے یعنی بزرگ وغیرہ تو انکے علم میں نہیں تھا کہ انکے پیچھے لوگ انکے ساتھ کیا معاملہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے تو ایسا کرنے کیلئے نہیں کہا تھا۔
لہذا وہ انکو جھوٹا قرار دینگے۔

آیت 88: کچھ کفر کرنے والوں کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا ایسا کیوں ہوگا؟

جواب: ایک تو خود کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا اپنے فتنوں سے

آیت 89: کس دن کی بات ہو رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ امت میں سے گواہ لائینگے؟

جواب: قیامت کے دن

سوال: اور ہر نبی کی گواہی کون دیگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت۔

سوال ~~جواب~~: آگے آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی کونسی چار خوبیاں بیان فرمائیں؟